37658-روزے دار کے لیے کسی کو گالی دینا جائز نہیں

سوال

اگر میں روزے کی حالت میں کسی کو گالی دوں یا کسی شخص کی بے ادبی کروں تو کیا اس سے میرا روزہ فاسد ہو جائے گا ؟
میں اس سوال کا جواب جاننا چاہتا ہوں کیونکہ میرے دوست روزے کی حالت میں لوگوں کی بے ادبی کرتے اور انہیں گالیاں نکالتے ہیں، میں انہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ انہیں ان جیسی معصیت سے کیوں بچنا چاہیئے ؟

پسندیدہ جواب

سب و شتم اور گالی گلوچ و بے ادبی سے روزہ فاسد نہیں ہوتا، یعنی ایسا کرنا روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں، لیکن ایسا کرنے سے روزے کے ثواب میں کمی واقع ہوتی، اور بعض اوقات تو اس طرح کی معصیتیں مکمل طور پر ہی اجر و ثواب ختم کر دیتی ہیں، جس کی بنا پر روزہ میں بھوک اور پیاس کے علاوہ کچھ نہیں بچتا اور اس کا کوئی فائدہ نہیں رہتا۔

روزے دار کو تو حکم ہے کہ وہ اپنے سارے اعضاء کو معصیت سے بچا کر رکھے اور اللہ تعالی کی نافرمانی نہ کرے، روزے کا معنی یہ نہیں کہ صرف کھانے پینے سے رکا جائے بلکہ اس کا مقصد تو یہ ہے کہ اللہ تعالی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی سے بچتے ہوئے اللہ تعالی کا تقوی و پرہیزگاری اختیار کی جائے۔

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنے فرض کیے گئے ہیں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تا کہ تم تقوی اختیار کرو} البقرۃ (183)

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو کوئی غلط باتیں اور جہالت اور اس پر عمل کرنا نہیں چھوڑتا تو اللہ تعالی کو کوئی ضرورت نہیں کہ وہ کھانا پینا ترک کریں) صحیح بخاری حدیث نمبر (1903) صحیح مسلم حدیث نمبر (6075)۔

غلط باتیں اور قول زور ہر حرام بات کو شامل ہے مثلا جھوٹ، غیبت، و چغلی، سب و شتم وغیرہ۔

ایک اور حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

(جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے نہ تو وہ فحش گوئی کرے، اور نہ ہی جاہلیت والے کام کرے، اگر کوئی اسے گالی دے یا پھر اس سے لڑے تو وہ اسے کہے کہ میرا روزہ ہے میرا روزہ ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1894) صحیح مسلم حدیث نمبر (1151)۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

قولہ : (فلا یرفث) یہاں پر رفث سے مراد فحش اور گندی کلام ہے۔

قولہ : (ولا یجھل) یعنی جاہلیت کے افعال کا ارتکاب نہ کرے مثلا چیخنا وغیرہ

حدیث کا معنی یہ ہے کہ اسے بھی اس طرح کا معاملہ نہیں کرنا چاہیے بلکہ اگر کوئی لڑے اور گالی دے تو اسے صرف اتنا کہے میرا روزہ ہے ۔ اھ

لھذا جب روزے دار کو یہ حکم ہے کہ وہ گالی دینے والے شخص جواب نہ دے تو اس کے یہ کس طرح لائق ہے کہ لوگوں کی اذیت دے اور گالی نکالنے میں ابتدا کرے ؟

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یہ بات جان لیں کہ غلط بات اور فحش گوئی اور جہالت کے کاموں سے رکنا اور لڑائی نہ کرنے اور گالی گلوچ سے پرہیز کرنے کا حکم صرف روزے دار کے ساتھ ہی خاص نہیں بلکہ ہر ایک اس نہی میں شامل ہے ، لیکن روزے دار کو اس کی تاکید کی گئی ہے کہ وہ ایسے کام نہ کرے ۔

امام حاکم رحمہ اللہ تعالی نے ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کھانے پینے سے رکنے کا نام روزہ نہیں ، بلکہ روزہ تو لغو اور فحش باتوں اور کاموں سے رکنے کا نام ہے ، اور اگر تجھے کوئی گالی دے یا تیرے ساتھ جہالت کا کام کرے تو تجھے یہ کہنا چاہیے میرا روزہ ہے ، میرا روزہ ہے) ۔

اور ابن ماجہ رحمہ اللہ تعالی کی روایت کردہ حدیث میں ہے کہ ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بہت سارے روزے دار ایسے ہیں جنہیں بھوک و پیاس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا ، اور بہت سارے قیام اللیل کرنے والے ایسے ہیں جنہیں بیداری کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1690) ۔

روزے کی حالت میں جھوٹ بولنے کی تفصیل کے بارہ میں آپ سوال نمبر (37989) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم.